سوال

(78)مسواک کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ اس کا سائز، پکڑنے کا طریقہ اور دانتو ںپر ملنے کی پوری کیفیت جو سنت سے ثابت ہو تفصیل کے ساتھ بتا دیں۔

مسواک کے آداب کے حوالے سے ایک مضمون میں پڑھا تھا کہ

۱۔ مسواک کرنے کے بعد مسواک کو اگر دھویا نہ جائے تو شیطان مسواک کرتا ہے۔

۲۔ مسواک ایک بالشت سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہیے ورنہ شیطان اس پر سوار ہوتا ہے۔

۳۔ مسواک پوری مٹھی میں پکڑ کر نہ کی جائے تو اس سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ مسواک لیٹ کر نہ کی جائے کیونکہ اس سے تلی بڑھ جاتی ہے۔

۵۔ مسواک زمین یا میز پر افقی شکل میں نہ رکھی جائے، اس طرح لٹا کر رکھنے سے جنون کا خوف ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا یہ آداب قرآن و حدیث سے ثابت ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استعمال کے بعد مسواک کو دھونا ضروری نہیں۔ مذکورہ شیطانی عمل کا کسی روایت میں ذکر نہیں، مسواک کے لیے بالشت کی شرط ثابت نہیں، مٹھی میں پکڑ کر مسواک کرنے کی کہیں ممانعت نہیں، مسواک کو میز وغیرہ پر رکھنے میں کوئی حرج نہیں، کوئی بیماری لاحق نہیں ہوتی۔ مذکورہ آداب خود ساختہ ہیں۔ قرآن وحدیث سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الطہارۃ : صفحہ :127

محدث فتویٰ